پارلیمانی رپورٹر کی روزنامچہ نویسی: 1.7 فیصد اضافے سے 976 ارب روپے کا بجٹ منظور

(سکندر/نمائندہ خصوصی)

اسلام آباد/ایوان کا اجلاس ۱۲ مئی کو ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا۔ وجہ یہ بتائی گئی کہ وزیر خزانہ کا بجٹ تقریر کا مسودہ آخری وقت تک تیار ہو رہا تھا۔ ایوان میں حاضر ارکان کی تعداد 214 تھی جو کورم کے لازمی ہندسے سے 9 زیادہ ہے۔ اپوزیشن بنچوں پر 86 ارکان موجود تھے جو پچھلے اجلاس کے مقابلے میں 11 کا اضافہ ہے۔ اسپیکر نے اجلاس کو 2 بجکر 15 منٹ تک ملتوی کر دیا تاکہ ارکان کو بجٹ کاپی موصول ہو سکے۔

وزیر خزانہ نے ایوان کو بتایا کہ مالی سال 2021-22 کا کل حجم 976 ارب روپے ہے جو گزشتہ سال کے نظرثانی شدہ تخمینے سے 1.7 فیصد زیادہ ہے۔ ترقیاتی اخراجات کے لیے 312 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جن میں سے 41 ارب روپے صوبوں کو منتقل ہونے والے وفاقی محصولات کا حصہ ہے۔ دفاع کے لیے 1.452 کھرب روپے رکھے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے برابر ہے۔ قرضوں کی ادائیگی کے لیے 1.611 کھرب روپے درکار ہیں جو کل اخراجات کا تقریباً 41 فیصد بنتا ہے۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ برآمدی آمدنی میں 18 فیصد اضافہ ہوا ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر 14 ارب ڈالر کی سطح پر مستحکم ہیں۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ مہنگائی کی شرح 9.2 فیصد رہی جو ہدف سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبسڈی کا بوجھ کم کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں اصلاحات ناگزیر ہیں۔ پاور ڈویژن کے مطابق گزشتہ سال گردشی قرضہ 2.3 کھرب روپے تک پہنچ گیا تھا۔

اپوزیشن لیڈر نے بجٹ کو عوام دشمن قرار دیا اور کہا کہ تنخواہ دار طبقے پر ٹیکس کا بوجھ بڑھایا گیا ہے جبکہ اشرافیہ کو دی جانے والی مراعات برقرار ہیں۔ جواب میں وزیر خزانہ نے کہا کہ گاڑیوں پر کسٹم ڈیوٹی میں کمی کی گئی ہے اور موبائل فون سستے ہوں گے۔ اسپیکر نے اراکین سے اپیل کی کہ بجٹ تقریر کے دوران نعرے بازی سے گریز کریں تاکہ ایوان کا وقت ضائع نہ ہو۔